حقیقت میں یہ بہت کم ہوا، جب ہم نے اس کام پر ہاتھ ڈالا تو ہم کو اس سے بھی زیادہ مخالفتوں کا یقین تھا۔"" مدرسہ دیوبند کی سالانہ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے "مسلمانوں کا جھوٹا دعویٰ دین داری" کے عنوان سے ایک مضمون میں سرسید نے اپنی توقعات کو ان الفاظ میں بیان کیا : "بلاشبہ ان لوگوں سے اس بات کی توقع ہے کہ جب کوئی شخص دلی ہمدردی اور محبت قومی اور حب ایمانی اور خالص عشق اسلامی سے اپنی قوم کی بھلائی میں کھڑا ہو، جسکے خیالات بالضرور ان تاریک خیالات سے مختلف ہوں گے تو اس کی نسبت کفر کے فتوے دینے کو موجود ہوں گے۔ جناب شمس العلماء مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی بھی سید احمد کے کفر پر مہر ثبت فرمائیں گے اور مولوی محمد سعد اللہ صاحب بھی تکفیر کے فتووں پر مہریں کریں گے اور اس بات کو بھول جائیں گے کہ ان دونوں صاحبوں نے کیسے کیسے فتووں پر مہریں کی ہیں جس سے سچے مسلمان کا ایمان کانپ جاتا ہے۔ تھوڑی سی دنیا کی توقع میں کس طرح خدا کے احکام کو تحریف کیا ہے! مگر ان بزرگوں کو یہ خیال کرنا چاہئے کہ ان فتووں سے کیا ہوتا ہے ؟ بقول مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب کے کہ گوز شتر کے برابر بھی کچھ وقعت نہیں رکھتے۔ پہلے خود تو مسلمان ہولیں جب دوسروں کی تکفیر کریں۔ " (بحوالہ "نقش سرسید")

سلامے یا رسول اللہؐ سلامے

حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ بانی نجم المدارس کلاچی

پناہ دوجہاں عرض غلامے سلامے یا رسول اللہؐ سلامے
شنواز شرمسارے تشنہ کامے سلامے یا رسول اللہؐ سلامے
شفیع مذنبیں یک نامرامے سلامے گویدت بل صد سلامے
رہ صد سالہ گردد یکدوگامے شود منظور زوگر یک سلامے
دھد جبریل برلبہاش بوسہ فرستد بر روانت چوں سلامے
ندیم خستہ ام شاھی نخواھم
چوں یا بم بر درت شاہا سلامے